السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سجدہ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے؟ سجدہ تلاوت کی صحیح دعا کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت سے مرادوہ سجدہ ہے جوانسان آیت سجدہ کی تلاوت کے وقت کرتا ہے قرآن مجید میں سجدہ کی آیات معروف ہیں۔ جب کوئی انسان سجدہ تلاوت کرنا چاہے تو وہ اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں چلا جائے اور درج ذیل ادعیہ میں سے کوئی دعا پڑھے:

(سُبحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى» (سنن ابي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده، ح: ٨٧١»

''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند وبرتر ہے۔''

(سُبحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمدِكَ اللَّهُمَّ اغفِرلِي» (صحيح البخاري، الاذان، باب الدعاء في الركوع، ح: ٧٩٤»

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! تو مجھے معاف فرما دے۔''

(اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدتُ وَبِكَ آمَنتُ وَلَكَ أَسلَمتُ سَجَدَ وَجهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحسَنُ الخَالِقِين» (صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ودعائه بالليل، ح: ٧٧١»

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تیرے ساتھ ایمان لایا یقیناً میں تیرا فرمانبردار ہوں۔ میرا چہرہ اس ذات پاک کے آگے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا فرمایا ہے اور اس کے کان اور آنکھیں بنائے ہیں اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔''

(اَللّٰهُمَّ اكتُب لِي بِهَا عِندَكَ أَجرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزرًا وَاجعَلهَا لِي عِندَكَ ذُخرًا وَتَقَبَّلهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلتَهَا مِن عَبدِكَ دَاوُدَ» (جامع الترمذي، الجمعة، باب ماجاء مايقول في سجود القرآن، ح: ٥٧٩»

''اے اللہ! میرے اس سجدے کی وجہ سے اپنے ہاں اجر وثواب لکھ لے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (میرے گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دے اور اس سجدے کو میری طرف سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام کے سجدے کو شرف قبولیت سے نوازا تھا۔''

پھر سجدے سے سر اٹھائے، اس میں تکبیر اور سلام کی ضرورت نہیں۔ اگر امام نماز پڑھاتے ہوئے آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو اس کے لیے واجب ہے کہ سجدہ کو جاتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت تکبیر (اللہ اکبر) کہے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کیفیت بیان کرنے والوں نے ذکر کیا ہے کہ آپ جب بھی سر جھکاتے اور اٹھاتے تو اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

نماز کے سجدہ اور سجدہ تلاوت سب کی کیفیت اسی طرح ہوتی تھی۔

بعض لوگ نماز میں سجدے کو جاتے وقت تو تکبیر کہتے ہیں مگر سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر نہیں کہتے، لیکن سنت یا اہل علم کے اقوال سے مجھے اس کی کوئی دلیل معلوم نہیں ہے۔

سائل نے جو یہ کہا ہے کہ کیا سجدۂ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے، تو اس کے بارے میں اہل علم میں اختلاف ہے۔ بعض نے طہارت کو ضروری قرار دیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ یہ شرط نہیں ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بغیر طہارت کے سجدہ تلاوت کر لیا کرتے تھے لیکن میری رائے میں زیادہ احتیاط اسی میں ہے کہ سجدہ باوضو کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ302